Department of Islamic Studies - 02/07/2021
M.A. Islamic Studies
Semester-I, Paper-MIS-102
Topic: Temuri Ahd Ke Ilmi Khidmat.
Dr. Mohd Akram Raza.

تیموری عہد کی علمی خدمات

عہد تیموری میں حافظ ابرو نے جغرافیہ پر ایک
کتاب لکھی ان کی اور بھی کتابیں دیگر موضوعات پر موجود
ہیں۔ تیموری اور شاہ رخ کے زمانے کے علماء میں
جلال الدین دوانی ~~[illegible]~~ کے نام قابل ذکر ہیں
جلال الدین دوانی ۸۳۰ھ/۱۴۲۷ء تا ۹۰۸ھ/۱۵۰۲ء اور فیروز
آبادی ۷۲۹ھ/۱۳۲۶ء تا ۸۱۷ھ/۱۴۱۴ء کے نام قابل ذکر ہیں
دوانی ایک فلسفی اور عالم دین تھے۔ ان کی سب سے
مشہور کتاب اخلاق جلالی ہے جو آج بھی
دینی مدارس میں پڑھائی جاتی ہے۔
فیروز آبادی عربی کی مشہور لغت "قاموس" کے
مرتب ہیں جو عربی کی بہترین اور مستند لغات
میں شمار کی جاتی ہے۔ شاہ رخ کے دور کے ایک
ممتاز عالم سید شریف جرجانی ۱۳۳۹ء تا ۱۴۱۳ء تھے۔

S	M	T	W	T	F	S
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31		

انہوں نے عربی اور فارسی میں منطق اور علم کلام کی
مفید کتابیں لکھیں۔ وہ شیراز کے رہنے والے تھے۔
اس دور میں علم کلام اور فلسفہ کے ایک اور امام
عضد الدین ایجی متوفی ۱۳۵۵ء/۷۵۶ھ تھے۔ اس
دور میں علم کلام اور فلسفہ کے علاوہ ایک اور
عظیم شخصیت خواجہ محمد نقشبند کی ۱۳۱۷ء/۷۱۷ھ تا
۱۳۸۹ء/۷۹۱ھ کی ہے جو تصوف کے مشہور نقشبندی

سلسلے کے بانی ہیں۔ وہ بخارا کے رہنے والے تھے۔
حسین بایقرا کے زمانے میں مورخین میں "روضۃ الصفا"
کے مصنف میر خواند متوفی ۱۴۹۷ء/۹۰۳ھ اور "حبیب
السیر" کے مصنف خواند میر متوفی ۱۵۳۵ء/۹۴۲ھ سب
ممتاز ہیں۔
"روضۃ الصفا اور حبیب السیر کا شمار
فارسی کی سب سے اچھی تاریخوں میں ہوتا ہے۔

OCTOBER	S	M	T	W	T	F	S
			1	2	3	4	5
	6	7	8	9	10	11	12
	13	14	15	16	17	18	19
	20	21	22	23	24	25	26
	27	28	29	30	31		

یہ ایک طرح کی تاریخ عالم ہیں، لیکن ان کا سب سے قیمتی
حصہ وہ ہے جس میں انہوں نے تیموری سلاطین کے
حالات اور ایران کی تاریخ لکھی ہے۔ حبیب السیر
مصنف خواندمیر ہرات پر شاہ اسمٰعیل کے قبضے کے
بعد کچھ مدت کے لئے ایران چلے گئے تھے۔ جہاں
انہوں نے کتاب حبیب السیر مکمل کی۔ اس کے
بعد وہ ہندوستان آگئے اور بابر اور ہمایوں کے

دربار سے وابستہ ہو گئے اور دہلی میں انتقال
ہوا۔ حسن بانگو اثنا عشری ایک اور اہم تصنیف
"تذکرہ دولت شاہ سمرقندی" ہے جو ۱۴۸۷ء/
۸۹۲ھ میں مکمل ہوئی اور فارسی زبان میں شاعروں
کا پہلا تذکرہ سمجھا جاتا ہے۔